مظفرعالم نے جن کتابوں سے جہاں جہاں چوری کی، شاہ صاحب نے نام اور عنوانات اور صفحات کے تعیّن کے ساتھ ان کی نشان دہی کرنے کے بعد قرار دیا تھا کہ: ''یہ مقالہ سرقہ و بددیانتی کے ارتکاب کا منہ بولتا ثبوت ہے'' ہے (ص ۶۴)____ بہرحال یہ معلومات افزا کتاب موضوعاتِ سیرت پر تحقیق کرنے والوں کے لیے بہت معاون ثابت ہوگی۔ (رفیع الدین ہاشمی)

مقالات سیرتِ طیبہ، مرتبہ: جامعہ سلفیہ بنارس، بھارت۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۴۶۴۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی کی سیرتِ طیبہ کا موضوع ایک ایسا بحرِ بےکراں ہے جس کی کوئی اتھاہ نہیں۔ ۱۴سو سال سے غواص اس کے اندر جاتے ہیں اور اپنی پسند کے سیپ اور موتی نکال کے لاتے ہیں، جن میں سے یقیناً کچھ آنکھوں کو خیرہ کردیتے ہیں۔

۱۴۱۲ ہجری میں بنگلور میں جامعہ سلفیہ نے سیرت کانفرنس کا انعقاد کیا جس کے اُردو مقالات (یعنی انگریزی اور عربی کے علاوہ) وہاں سے شائع کیے گئے اور اب کتاب سرائے نے پاکستان میں شائع کیے ہیں۔ یہ ۳۷ مقالات کا مجموعہ ہے، آخر میں کچھ منظومات بھی ہیں۔ مقالات مختصر اور جامع ہیں اور تدوین کاروں نے بڑی محنت سے ذیلی سرخیاں لگائی ہیں۔

دوسرا پہلو مضامین کی وسعت اور ان کا تنوع ہے۔ میں صرف اشارے کروں گا۔ اتباع اور اطاعت رسولؐ کے موضوع پر چار مقالات ہیں۔ اخلاق نبویؐ پر دو، دعوت پر چار، سیرت کی اہم کتابوں: ابن جوزی کی الوفاباحوال المصطفٰی، سلیمان منصور پوری کی رحمۃ للعالمینؐ، شبلی نعمانی کی سیرت النبیؐ، مصطفٰی سباعی کی دروس وعبر، علامہ مقریزی کی امتاع الاسماع کے تعارف اور جائزے ہیں۔ سرسیّد، طٰہٰ حسین اور محمد بن عبدالوہاب اور سلف میں سے بعض پر سیرت نگار کی حیثیت سے مضمون ہیں۔ سیرت کے حوالے سے: حقوقِ نسواں، اولاد کی تربیت، طبقاتی کش مکش کا حل، اور حقوقِ انسانی جیسے موضوعات ہیں۔ دو اہم موضوعات بشریت اور علمِ غیب کچھ زیادہ ہی اختصار سے نبٹا دیے گئے ہیں۔ سیرت کے واقعات، یعنی صلح حدیبیہ، معجزات، آپؐ کی تعلیم اور عمل میں تزکیۂ نفس، تدبیر اور تنظیم، حبِ رسولؐ، شاید مَیں مکمل احاطہ نہیں کرسکا۔ آخر میں شامل چار منظومات میں سے دو نعتیں ہیں اور دو میں کانفرنس کا ذکر ہے۔